



سوال

(377) مستعمل زیورات پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو زیورات عورتیں گھروں میں پہنتی ہیں کیا اس پر زکوٰۃ ہے اگر ہے تو اس کی کیا دلیل ہے بعض علماء حضرات کہتے ہیں کہ ہر سال زکوٰۃ نکالنی چاہیے بعض کہتے ہیں کہ اس پر زکوٰۃ نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ایک دفعہ زکوٰۃ ادا کرنے سے فرضیت ختم ہو جاتی ہے اور وہ یہ دلیل دیتے ہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سونے کے کنگن پہنا کرتی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا یہ کنز ہے (جس کی وجہ سے عذاب ہوگا) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نے اس کی زکوٰۃ دے دی تو اب یہ کنز نہیں ہے (رواہ الحاکم وسندہ صحیح المستدرک جزء اول ص ۳۹۰ فتح الباری جزء ۴ ص ۱۳ البوداود کتاب الزکاۃ۔ باب الكنز ما ہو زکوٰۃ الحلی)؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زیورات سونے کے ہوں خواہ چاندی کے نصاب کو پہنچ جائیں تو ان میں زکوٰۃ فرض ہے دلیل آپ نے خود ہی تحریر فرمادی ہے باقی یہ زکوٰۃ ہر سال ہے تا آنکہ زیورات نصاب سے کم ہو جائیں تو پھر زکوٰۃ فرض نہیں رہے گی۔ یاد رہے سونے کا نصاب بیس دینار۔ ”ساڑھے سات تولہ ہے“ جبکہ چاندی کا نصاب دو سو درہم ”ساڑھے باون تولے“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج 1 ص 272

محدث فتویٰ